آج خیر الوری کا ماتم ہے
سرورِ انبیا کا ماتم ہے

شش جِہت میں نہ کیوں ہو شور و بکا
حضرتِ مصطفی کا ماتم ہے

کیوں نہ روئے فلک پہ حور و ملک
خاتمُ الانبیا کا ماتم ہے

جو کہ محبوبِ حق تعالی ہے
اُس حبیبِ خدا کا ماتم ہے

مرد و زَن کیوں نہ ہووے نعرہ زناں
مظہرِ کبریا کا ماتم ہے

جس کو دُرِّ یتیم کہتے ہیں
اُس دُرِ بے بہا کا ماتم ہے

جا ہے رونے کی رو لو اے یارو
وَالدِ فاطمہ کا ماتم ہے

چھاتی کوٹو مجو سر پیٹو
مالکِ دوسرا کا ماتم ہے

راہ سیدھی دکھائی ہے جس نے
آج اُس رہنما کا ماتم ہے

ہووے محشر نہ کیوں جہاں میں بپا
شاہِ ارض و سما کا ماتم ہے

جو کہ سردار انبیا کا ہے
آج اُس پیشوا کا ماتم ہے

کیوں نہ گِریاں ہو ہر ولیِّ خدا
مالکِ اولیا کا ماتم ہے

نوحہ اِخلاص پڑھ بہ درد و بکا
آج خیر الوری کا ماتم ہے